S.S.A. 2013-14 (Free)

سبق:1

دعا

میرے کریم جھک کے بڑی عاجزی کے ساتھ
ترے کرم کے سامنے پھیلا رہا ہوں ہاتھ
ناکامیوں کا غم نہ سہے میری زندگی
ہر طرح کامیاب رہے میری زندگی
وہ شوق دے کہ قوم کے کچھ کام آسکوں
ہردل عزیز بن کے بڑا نام پاسکوں

آمادہ ہو کبھی نہ طبیعت گناہ پر
سیدھا چلوں ہمیشہ ہدایت کی راہ پر
دنیا میں بے کسوں کی محبت کا دم بھروں
ہمدرد بن کے ان کی مصیبت کو کم کروں
میرا وطن چمن کی طرح شادماں رہے
تا حشر اس میں عدل کا سکہ رواں رہے
پہنچاؤں فیض اپنے پرائے کو عمر بھر
یارب یہ مختصر سی دعا ہے قبول کر

(ماخوذ)

پڑھیے اور سمجھیے :

الفاظ	معانی
کریم	کرم کرنے والا
عاجزی	گڑگڑانا
ہردل عزیز	سب کا پیارا
آمادہ	تیار
ہدایت	سیدھا راستہ
بے کسوں	مجبوروں
شادماں	خوش
عدل	انصاف
فیض	فائدہ

سوچیے اور بتایئے:

1 شاعر نے کس کے سامنے ہاتھ پھیلانے کی بات کہی ہے؟

2 اس نظم میں کس شوق کے لئے دعا مانگی گئی ہے؟

3 شاعر نے کس راہ پر چلنے کی دعا مانگی ہے؟

4 اس نظم میں کون کون سی دعا مانگنے کا ذکر ہے؟

شعر مکمل کیجئے

1 ناکامیوں کا غم نہ ہے میری زندگی ....

2 میرا وطن چمن کی طرح شادماں رہے ....

3 آمادہ ہو کبھی نہ طبیعت گناہ پر ....

املا درست کیجیے

آجزی ....

جندگی ....

عجیز ....

تبیعت ....

حدایت ....

دیئے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے جس سے ان کی جنس ظاہر ہو سکے۔

چمن - ....

وطن - ....

کریم - ....

ہمدردی - ....

مصیبت - ....

اس نظم سے ایسے الفاظ چن کر لکھیے جس کے آخر میں "ت" ہو۔

جیسے: محبت، ....، ....، ....، ....

بے ترتیب مصرعوں کو ترتیب سے لکھیے:

تا حشر اس میں عدل کا سکہ رواں رہے
ناکامیوں کا غم نہ ہے میری زندگی
پہنچاؤں فیض اپنے پرائے کو عمر بھر
ہر طرح کامیاب رہے میری زندگی
میرا وطن چمن کی طرح شادماں رہے
یارب یہ مختصر سی دعا ہے قبول کر

....
....
....
....
....
....

نیچے دئے گئے کون کون سے کام قوم کی خدمت میں شامل ہیں، لکھیے

ہنسنا۔ بھوکے کو کھانا کھلانا۔ کھیلنا، ملنا، درخت لگانا، ننگے کو کپڑے دینا، روتے کو ہنسانا، کمزوروں کی مدد کرنا
غسل کرنا، محلے کی گلیوں کو صاف رکھنا، پیاسوں کو پانی پلانا

....
....
....
....
....
....